کلاس: 9th

مضمون: اسلامیات

باب چہارم: اخلاق و آداب

بری عادات سے اجتناب:

(1) تکبر

(2) حسد

(3) جھوٹ

(4)غیبت اور بہتان

(5)جاؤں، فال اور توہم پرستی

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. تکبر کی سب سے بڑی صورت کون سی ہے؟**

(الف) دوسروں کو حقیر سمجھنا

(ب) غرور سے چلنا

(ج) اللہ کے ساتھ خود کو شریک ٹھہرانا ✅

(د) دوسروں سے بات نہ کرنا

🟢 **2. اللہ تعالیٰ قرآن میں تکبر کرنے والوں کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟**

StudyNotes360.com

(الف) وہ ان سے محبت کرتا ہے

(ب) وہ ان کی اصلاح چاہتا ہے

(ج) وہ ان پر رحم کرتا ہے

(د) وہ انہیں پسند نہیں کرتا ✅

🟢 **3. نبی کریم ﷺ نے کس چیز کے برابر تکبر کو جنت سے محرومی کا سبب بتایا؟**

(الف) گندم کے دانے کے برابر

(ب) رائی کے دانے کے برابر ✅

(ج) کھجور کے دانے کے برابر

(د) چاول کے دانے کے برابر

🟢 **4. فرعون اور نمرود نے کس قسم کے تکبر کا مظاہرہ کیا؟**

(الف) حسب و نسب پر

(ب) علم پر

(ج) رب ہونے کا دعویٰ کر کے ✅

(د) طاقت کے ذریعے

🟢 **5. شیطان نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کرنے سے انکار کس وجہ سے کیا؟**

(الف) وہ تھکا ہوا تھا

(ب) اس کے پاس علم زیادہ تھا

(ج) وہ تکبر کر بیٹھا ✅

(د) وہ سجدے کا مطلب نہیں جانتا تھا

StudyNotes360.com

🟢 **6. تکبر کی ایک علامت کیا ہے؟**

(الف) دوسروں سے خوش اخلاقی

(ب) سادہ لباس پہننا

(ج) زمین پر اکڑ کر چلنا ✅

(د) عاجزی سے بات کرنا

🟢 **7. انسان کس کس وجہ سے تکبر میں مبتلا ہو جاتا ہے؟**

(الف) دولت

(ب) عبادت

(ج) حسب و نسب

(د) تمام اختیارات ✅

🟢 **8. اہلِ مکہ نے نبی کریم ﷺ کی نبوت کا انکار کس بنیاد پر کیا؟**

(الف) وہ غریب تھے

(ب) وہ یتیم تھے ✅

(ج) وہ مدینہ سے آئے تھے

(د) وہ بزرگ نہیں تھا

🟢 **9. تکبر کا شکار شخص کون سی نعمت سے محروم ہو جاتا ہے؟**

(الف) صحت

(ب) دولت

(ج) اطمینانِ قلب ✅

StudyNotes360.com

(د) دوست

🟢 **10. تکبر سے بچنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟**

(الف) دوسروں پر حکومت کرنا

(ب) دنیاوی کامیابی حاصل کرنا

(ج) اللہ کی معرفت اور انبیائے کرام کی تعلیمات پر عمل ✅

(د) صرف عبادت کرنا

🟢 **11. حسد سے کیا مراد ہے؟**

(الف) کسی کی کامیابی پر خوش ہونا

(ب) دوسروں کے پاس موجود نعمتوں کی خواہش کرنا

(ج) دوسروں کے پاس نعمت دیکھ کر یہ چاہنا کہ وہ نعمت اس کے پاس نہ ہو ✅

(د) دوسروں کے ساتھ محبت کرنا

🟢 **12. نبی کریم ﷺ نے حسد کے متعلق کیا فرمایا؟**

(الف) حسد کرنا نیکیوں کو بڑھا دیتا ہے

(ب) حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو ✅

(ج) حسد جائز ہے

(د) حسد سے کوئی نقصان نہیں ہوتا

🟢 **13. رشک کن دو اشخاص پر جائز ہے؟**

(الف) جو خوبصورت ہوں اور جو مشہور ہوں

(ب) جن کے پاس علم اور طاقت ہو

StudyNotes360.com

(ج) جو قرآن پڑھتے ہوں اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہوں ✅

(د) جو مالدار اور سیاست دان ہوں

🟢 **14. حسد کی انتہا انسان کو کہاں تک پہنچا دیتی ہے؟**

(الف) علم کی طرف

(ب) عبادت میں اضافہ

(ج) قتل و غارت جیسی برائیوں تک ✅

(د) دوسروں کے ساتھ ہمدردی

🟢 **15. نبی کریم ﷺ رات کو سونے سے پہلے حسد سے بچنے کے لیے کیا عمل کرتے تھے؟**

(الف) صرف دعا مانگتے تھے

(ب) کچھ نہیں کرتے تھے

(ج) معوذتین اور آیۃ الکرسی پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے جسم پر ملتے تھے ✅

(د) روزہ رکھتے تھے

🟢 **16. جھوٹ کی کیا تعریف ہے؟**

(الف) سچ بات کو دہرانا

(ب) حقیقت کے خلاف بات جان بوجھ کر بیان کرنا ✅

(ج) دوسروں کی بات ماننا

(د) نرمی سے بات کرنا

🟢 **17. نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق کیا مومن جھوٹ بول سکتا ہے؟**

(الف) جی ہاں

StudyNotes360.com

(ب) بعض اوقات

(ج) نہیں، مومن جھوٹا نہیں ہو سکتا ✅

(د) صرف مذاق میں بول سکتا ہے

🟢 18. قرآن مجید میں جھوٹ سے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے؟

(الف) جھوٹ بولنا جائز ہے

(ب) جھوٹ کو عام کرو

(ج) جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو ✅

(د) سچ اور جھوٹ میں فرق نہ کرو

🟢 19. جھوٹ بولنے والے کے بارے میں قرآن و حدیث کے مطابق کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

(الف) وہ نیک سمجھا جاتا ہے

(ب) اس کی دعا فوراً قبول ہوتی ہے

(ج) اس کی دعا قبول نہیں ہوتی اور رزق میں برکت نہیں ہوتی ✅

(د) وہ جنتی ہے

🟢 20. سچ بولنے والے مرد و خواتین کے لیے قرآن میں کیا وعدہ کیا گیا ہے؟

(الف) عزت اور دولت

(ب) مغفرت اور اجر عظیم ✅

(ج) جاہ و منصب

(د) طاقت و حکومت

🟢 21. غیبت کسے کہتے ہیں؟

StudyNotes360.com

(الف) کسی کی تعریف کرنا

(ب) کسی کی غیر موجودگی میں اس کی برائی بیان کرنا ✅

(ج) کسی کو تحفہ دینا

(د) جھوٹ بولنا

🟢 22. اگر کسی شخص پر ایسی برائی کا الزام لگایا جائے جو اس میں موجود ہی نہ ہو تو یہ کیا کہلاتا ہے؟

(الف) غیبت

(ب) بہتان ✅

(ج) چغلی

(د) سچائی

🟢 23. اسلام کے عدالتی نظام میں بہتان لگانے والے کو کیا سزا دی جاتی ہے؟

(الف) قید

(ب) تنبیہ

(ج) اسی کوڑے ✅

(د) جرمانہ

🟢 24. قرآن نے غیبت کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

(الف) زہر پینے سے

(ب) مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے ✅

(ج) آگ میں جلنے سے

StudyNotes360.com

(د) چوری سے

🟢 **25. قرآن مجید کی کس سورۃ میں طعنہ دینے اور عیب نکالنے والوں کے لیے ہلاکت کا ذکر ہے؟**

(الف) سورۃ البقرہ

(ب) سورۃ الحجرات

(ج) سُورَةُ الْهُمَزَة ✅

(د) سورۃ الفلق

🟢 **26. نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق جو دوسروں کے عیب تلاش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اُس کے ساتھ کیا کرتا ہے؟**

(الف) اس کی مدد کرتا ہے

(ب) اس کو معاف کرتا ہے

(ج) اس کے عیب ظاہر کر دیتا ہے ✅

(د) اسے عزت دیتا ہے

🟢 **27. نبی کریم ﷺ کے مطابق ان دو افراد کو قبر میں عذاب کیوں ہو رہا تھا؟**

(الف) نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے

(ب) قرآن نہ پڑھنے کی وجہ سے

(ج) ایک پیشاب کی پاکی کا خیال نہیں رکھتا تھا، دوسرا غیبت کرتا تھا ✅

(د) چوری کرنے کی وجہ سے

🟢 **28. طعنہ دینا اور طنز کرنا کیا ہے؟**

(الف) محبت کا اظہار

StudyNotes360.com

(ب) عبادت کی قسم

(ج) حرام عمل ✅

(د) تعلیم دینا

🟢 **29. غیبت اور بہتان کے کیا معاشرتی نتائج نکلتے ہیں؟**

(الف) محبت میں اضافہ

(ب) کاروبار میں ترقی

(ج) کینہ، دشمنی اور نفرت پیدا ہوتی ہے ✅

(د) سچائی کی قدر بڑھتی ہے

🟢 **30. غیبت سے بچنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟**

(الف) دوسروں کے عیب بیان کرنا

(ب) خاموش رہنا اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا ✅

(ج) برائیاں سن کر ہنسنا

(د) دوستوں سے ہر بات شیئر کرنا

StudyNotes360.com

مختصر جواب دیں (مشق)

1. تکبر کے کوئی سے دو نقصانات بیان کریں۔

جواب:

تکبر ایک سنگین اخلاقی بیماری ہے جس کے کئی نقصانات ہیں، ان میں سے دو درج ذیل ہیں:

🔹 **(الف) جنت سے محرومی:**

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

> "جس شخص کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی تکبر ہوگا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔"

(صحیح مسلم: 91)

یہ حدیث اس بات کو واضح کرتی ہے کہ تکبر انسان کو جنت جیسی عظیم نعمت سے محروم کر دیتا ہے۔

🔹 **(ب) معاشرتی نفرت اور تنہائی:**

تکبر کرنے والا شخص دوسروں کو حقیر سمجھتا ہے، جس کی وجہ سے لوگ اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ نتیجتاً وہ معاشرے میں تنہا رہ جاتا ہے اور تعلقات خراب ہو جاتے ہیں۔

2. رشک اور حسد میں فرق واضح کریں۔

جواب:

رشک اور حسد دو مختلف جذبات ہیں، اگرچہ بظاہر مشابہ لگتے ہیں، مگر حقیقت میں ان کے مفہوم اور اثرات میں بڑا فرق ہے:

🔸 **رشک (Ghibta):**

کسی دوسرے کے پاس موجود نعمت کو دیکھ کر یہ تمنا کرنا کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ایسی نعمت عطا کرے، بغیر یہ چاہے کہ دوسرے سے نعمت چھن جائے۔ یہ جذبہ مثبت ہے اور جائز ہے، خاص طور پر دین، علم یا نیکی میں۔

🔸 **حسد (Hasad):**

دوسرے کے پاس موجود نعمت کو دیکھ کر یہ چاہنا کہ وہ نعمت اس سے چھن جائے یا اسے نقصان پہنچے۔ حسد ایک حرام اور تباہ کن جذبہ ہے جو نہ صرف نیکیوں کو ضائع کرتا ہے بلکہ دل میں نفرت و کینہ بھی پیدا کرتا ہے۔

3. جھوٹ کی چار مختلف صورتیں تحریر کریں۔

جواب:

جھوٹ بولنے کی کئی اقسام ہیں، جن میں سے چار اہم صورتیں درج ذیل ہیں:

StudyNotes360.com

1. ◆ **روزمرہ گفتگو میں جھوٹ:**

عام بات چیت کے دوران جان بوجھ کر غلط بات بیان کرنا، مثلاً: کسی سے جھوٹی بہانے بازی۔

2. ◆ **مذاق میں جھوٹ بولنا:**

لوگوں کو ہنسانے یا مزاح کے نام پر جھوٹی بات کرنا، جو عام طور پر معمولی سمجھا جاتا ہے لیکن یہ بھی گناہ ہے۔

3. ◆ **جھوٹی گواہی دینا:**

عدالت یا کسی بھی جگہ پر جان بوجھ کر غلط بیانی کرنا، یہ اسلامی قانون کے مطابق سنگین جرم ہے۔

4. ◆ **سوشل میڈیا یا موبائل کے ذریعے جھوٹ پھیلانا:**

ایسی خبریں یا معلومات پھیلانا جن کی حقیقت نہ ہو یا بغیر تحقیق کے آگے بھیج دینا، یہ بھی جھوٹ میں شامل ہے۔

4. غیبت اور بہتان باہمی تعلقات کی خرابی اور معاشرتی بگاڑ کی جڑ ہیں.

جواب:

غیبت اور بہتان دو ایسے گناہ ہیں جو افراد کے درمیان اعتماد کو ختم کر دیتے ہیں اور معاشرے میں نفرت، دشمنی اور انتشار پیدا کرتے ہیں:

◆ **غیبت:**

کسی کی غیر موجودگی میں اس کی وہ برائی بیان کرنا جو اس میں واقعی موجود ہو۔

یہ عمل دلوں میں کینہ اور رنجشیں پیدا کرتا ہے۔

◆ **بہتان:**

کسی پر ایسی برائی یا الزام لگانا جو اس میں موجود ہی نہ ہو۔

یہ غیبت سے بھی بڑا گناہ ہے اور اسلامی عدالت میں سزا کے قابل جرم ہے۔

StudyNotes360.com

- **معاشرتی اثرات:**

- لوگوں کے درمیان غلط فہمیاں پیدا ہوتی ہیں
- رشتے ٹوٹتے ہیں
- دوستیاں دشمنیوں میں بدل جاتی ہیں
- خاندان، محلے اور ادارے انتشار کا شکار ہو جاتے ہیں
- لہٰذا غیبت اور بہتان معاشرتی امن و محبت کے قاتل ہیں، ہمیں ان سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔

اہم مختصر سوالات:

1. تکبر کسے کہتے ہیں؟

جواب:

تکبر ایسی حالت کا نام ہے جس میں انسان خود کو دوسروں سے برتر سمجھتا ہے، حق بات کو رد کرتا ہے اور دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔

2. اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں متکبروں کے بارے میں کیا فرماتا ہے؟

جواب:

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا" (سورۃ النحل: 23)

3. تکبر کی تین اہم صورتیں کون سی ہیں؟

جواب:

1. اللہ کے ساتھ خود کو شریک ٹھہرانا (جیسے فرعون و نمرود)

2. انبیاء کے مقابلے میں خود کو بڑا سمجھنا

3. دوسرے انسانوں کو حقیر سمجھنا اور انسانی مساوات کا انکار

StudyNotes360.com

4. نبی کریم ﷺ نے تکبر کے حامل شخص کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہو گا، وہ جنت میں داخل نہیں ہو گا" (صحیح مسلم: 91)

5. تکبر کی وجہ سے انسان کن اخلاقی برائیوں کا شکار ہو جاتا ہے؟

جواب:

تکبر کی وجہ سے انسان جھوٹ، غیبت، خود پسندی اور اطمینانِ قلب سے محرومی جیسی برائیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

6. حسد سے کیا مراد ہے؟

جواب:

حسد ایسی کیفیت ہے جس میں انسان دوسرے کی نعمت دیکھ کر خوش نہیں ہوتا اور یہ چاہتا ہے کہ وہ نعمت اس سے چھن جائے۔

7. حسد نیکیوں پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے، جیسے آگ لکڑی کو" (سنن ابی داؤد: 4190)۔

8. رشک اور حسد میں کیا فرق ہے؟

جواب:

رشک میں انسان دوسرے کی نعمت دیکھ کر یہ تمنا کرتا ہے کہ ایسی نعمت اسے بھی ملے، جبکہ حسد میں وہ چاہتا ہے کہ دوسرے سے وہ نعمت چھن جائے۔

StudyNotes360.com

9. رشک کن دو لوگوں پر جائز قرار دیا گیا ہے؟

جواب:

1. وہ شخص جو قرآن پڑھے اور اس پر عمل کرے

2. وہ شخص جو اللہ کے دیے ہوئے مال کو دن رات اللہ کی راہ میں خرچ کرے (صحیح بخاری: 7529)

10. نبی کریم ﷺ رات کو سونے سے پہلے حسد سے بچنے کے لیے کیا عمل کرتے تھے؟

جواب:

آپ ﷺ سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کرتے اور پورے جسم پر پھیر لیتے تھے۔ (صحیح بخاری: 5748)

11. جھوٹ سے کیا مراد ہے؟

جواب:

جھوٹ ایسی بات یا دعویٰ ہے جو حقیقت کے خلاف ہو اور اسے جان بوجھ کر کسی کو گمراہ کرنے کی نیت سے بیان کیا جائے۔

12. قرآن مجید میں جھوٹ کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"اور جھوٹی باتوں سے پرہیز کرو" (سورۃ الحج: 30)۔

13. نبی کریم ﷺ کے نزدیک کیا مومن جھوٹ بول سکتا ہے؟

جواب:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

StudyNotes360.com

"نہیں، مومن جھوٹا نہیں ہو سکتا" (موطا امام مالک: 19)۔

15. جھوٹ کی چند عام صورتیں کون سی ہیں؟

جواب:

جھوٹی سفارش کرنا، مذاق میں جھوٹ بولنا، جھوٹی حاضری لگانا، جھوٹی درخواست دینا، اور سوشل میڈیا پر جھوٹی باتیں پھیلانا جھوٹ کی صورتیں ہیں۔

16. جھوٹ بولنے والے شخص کو کن نقصانات کا سامنا ہوتا ہے؟

جواب:

اس کی دعا قبول نہیں ہوتی، رزق میں برکت نہیں آتی، معاشرے میں عزت کم ہو جاتی ہے، اور وہ اللہ کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے۔

17. غیبت اور بہتان میں کیا فرق ہے؟

جواب:

اگر کسی کی غیر موجودگی میں اس کی سچی برائی بیان کی جائے تو وہ غیبت ہے، اور اگر وہ برائی اس میں موجود نہ ہو تو وہ بہتان کہلاتی ہے۔

18. قرآن مجید میں غیبت کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب:

قرآن مجید میں غیبت کو مردہ بھائی کا گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا گیا ہے، جو انتہائی نفرت انگیز عمل ہے۔

19. سُورَۃُ الْھُمَزَۃ کی پہلی آیت میں کن لوگوں کے لیے ہلاکت کی خبر دی گئی ہے؟

جواب:

- **ان لوگوں کے لیے جو طعنہ دیتے ہیں اور دوسروں کی غیبت کرتے ہیں:**

"ہر طعنہ دینے والے اور غیبت کرنے والے کے لیے ہلاکت ہے۔"

StudyNotes360.com

20. نبی کریم ﷺ کے مطابق دوسروں کے عیب تلاش کرنے والے کا انجام کیا ہوتا ہے؟

جواب:

جو دوسروں کے عیب تلاش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے عیب ظاہر کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اپنے گھر میں بھی رسوا ہو جاتا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 4880)

21. غیبت سے بچنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

زبان کی حفاظت کریں، نیک صحبت اختیار کریں، دوسروں کی برائی سننے یا بیان کرنے سے گریز کریں، اور قیامت کے دن حساب کتاب کا یقین رکھیں۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال 1: تکبر پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

🧭 تعارف

تکبر ایک مہلک روحانی اور اخلاقی بیماری ہے۔ یہ انسان کے رویّے اور رویے سے ظاہر ہوتی ہے، جس میں وہ اپنے آپ کو دوسروں سے بہتر اور بڑا سمجھنے لگتا ہے۔ قرآن و حدیث میں تکبر کو سختی سے منع کیا گیا ہے اور اسے جہنم کا راستہ قرار دیا گیا ہے۔

📘 تکبر کی تعریف

تکبر عربی لفظ "کبر" سے نکلا ہے، جس کے معنی ہیں "بڑائی ظاہر کرنا"۔

شرعی لحاظ سے: تکبر یہ ہے کہ انسان "حق کو رد کرے اور لوگوں کو حقیر سمجھے"۔ (صحیح مسلم کی حدیث کی شرح)

📖 قرآن مجید میں تکبر کی مذمت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

> إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ

ترجمہ: "بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا"۔

(سورۃ النحل: 23)

ایک اور جگہ فرمایا:

> فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ... وَاسْتَكْبَرَ

ترجمہ: "سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، اس نے انکار کیا اور تکبر کیا"۔

(سورۃ البقرہ: 34)

🌟 حدیث نبوی ﷺ میں تکبر کی مذمت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

> "جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا، وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا"

(صحیح مسلم: 91)

🔍 تکبر کی اقسام / صورتیں

1. **خدائی دعویٰ کرنا**: جیسے فرعون و نمرود نے کیا۔
2. **انبیائے کرام کی توہین یا انکار**: اہلِ مکہ نے نبی ﷺ کی نبوت کو مسترد کیا۔
3. **دوسروں کو حقیر سمجھنا**: جیسے شیطان نے حضرت آدمؑ کو سجدہ نہ کیا۔
4. **ظاہری غرور**: مال، علم، عہدہ یا حسن و نسب پر فخر کرنا۔

🧨 تکبر کی وجوہات

- مال و دولت
- حسب و نسب
- حسن و جمال
- عہدہ و اختیار
- علم یا عبادت پر فخر

StudyNotes360.com

یہ تمام اسباب انسان کو تکبر میں مبتلا کر سکتے ہیں۔

⚠️ تکبر کے نقصانات

1. جنت سے محرومی

2. اللہ کی ناراضگی

3. دل سے سکون کا خاتمہ

4. خود پسندی و ریا

5. جھوٹ، غیبت جیسے گناہوں میں اضافہ

6. معاشرتی تنہائی اور نفرت

🛡️ تکبر سے بچاؤ کے طریقے

- اللہ کی عظمت کو دل میں بٹھانا
- انبیاء کرامؑ کی سیرت کو اپنانا
- عاجزی اختیار کرنا
- نیک لوگوں کی صحبت میں رہنا
- اپنی کمزوریوں کو یاد رکھنا
- دنیا کی حقیقت کو سمجھنا

📝 خلاصہ:

تکبر انسان کو تباہی کے دہانے پر لے جاتا ہے۔ اسلام ہمیں انکساری، فروتنی اور عاجزی کی تعلیم دیتا ہے۔ تکبر سے بچ کر ہم نہ صرف ایک بہتر انسان بن سکتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا، مخلوق کی محبت اور جنت کے حق دار بھی بن سکتے ہیں۔

سوال 2: حسد پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔

🧭 تعارف

StudyNotes360.com

حسد انسان کی ایسی باطنی بیماری ہے جو نہ صرف اُس کے دل کو تباہ کرتی ہے بلکہ نیکیوں کو بھی ختم کر دیتی ہے۔ حسد کی وجہ سے دل میں جلنے، کڑھنے، نفرت اور بدخواہی جیسے منفی جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ اسلام نے اس خطرناک بیماری سے بچنے کی سخت تاکید کی ہے۔

📘 حسد کی تعریف

حسد اس کیفیت کو کہتے ہیں کہ جب کوئی شخص دوسرے کو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی کسی نعمت پر خوش نہ ہو اور یہ چاہے کہ یہ نعمت اس سے چھن جائے، اگرچہ وہ نعمت اسے خود نہ ملے۔

یہ کیفیت اس بات کی علامت ہے کہ انسان اللہ کی تقسیم اور فیصلے سے ناراض ہے۔

📖 قرآن و حدیث میں حسد کی مذمت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

> "حسد سے بچو، کیونکہ یہ نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ لکڑی کو کھا جاتی ہے۔"

(سنن ابی داؤد: 4190)

ایک اور حدیث میں فرمایا:

> "رشک صرف دو شخصوں پر جائز ہے: ایک وہ جسے اللہ نے قرآن عطا فرمایا اور وہ اسے دن رات تلاوت کرتا ہے، دوسرا وہ جسے اللہ نے مال عطا فرمایا اور وہ اسے دن رات اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے۔"

(صحیح بخاری: 7529)

⚠️ حسد کی علامات:

1. دوسروں کی کامیابی پر جلنا یا ناخوش ہونا

2. نعمت والے کو برا سمجھنا یا اس کے خلاف باتیں کرنا

3. دل میں بدگمانی اور کینہ رکھنا

4. کسی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرنا

StudyNotes360.com

5. اندرونی بےچینی اور دل کی بےسکونی

🔍 حسد کے اسباب:

- دل میں برتری کی خواہش
- دنیا کی محبت
- شکر نہ کرنا
- اللہ کی تقسیم پر عدم اطمینان
- کمزور ایمان

⚠️ حسد کے نقصانات

1. **نیکیوں کا ضیاع:** انسان کی عبادتیں ضائع ہو جاتی ہیں

2. **دل کی بے سکونی:** حسد کرنے والا کبھی مطمئن نہیں ہوتا

3. **معاشرتی فساد:** حسد کی وجہ سے خاندان، محلے اور دوستوں میں اختلاف ہوتا ہے

4. **قتل و دشمنی:** حسد کی انتہا قتل جیسے جرم تک لے جاتی ہے، جیسا کہ قابیل نے ہابیل کو قتل کیا

5. **ایمان کی کمزوری:** حسد کرنے والا اللہ کے فیصلوں سے ناراض ہوتا ہے

🛡️ حسد سے بچنے کے طریقے

1. اللہ پر ایمان اور اس کی تقسیم پر راضی رہنا

2. قناعت اختیار کرنا اور دل کو مطمئن رکھنا

3. دوسروں کی نعمتوں پر خوشی کا اظہار کرنا

4. قرآن کی تلاوت، ذکر اور دعا کا اہتمام کرنا

5. معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) اور آیۃ الکرسی پڑھنا

رسول اللہ ﷺ رات کو ان سورتوں کو پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکتے تھے۔ (صحیح بخاری: 5748)

StudyNotes360.com

📝 **خلاصہ:**

حسد ایک چھپی ہوئی مگر شدید مہلک بیماری ہے جو نہ صرف ہمارے اعمال کو برباد کرتی ہے بلکہ آخرت کی کامیابی کو بھی خطرے میں ڈال دیتی ہے۔ حسد سے بچنے کے لیے ہمیں اللہ کی رضا کو مقدم رکھنا ہوگا، دوسروں کی کامیابیوں پر حسد کے بجائے دعا دینی چاہیے اور اپنے دل کو صاف رکھنا چاہیے۔ حسد سے دوری انسان کو دل کا سکون، روح کی پاکیزگی اور اللہ کی رضا عطا کرتی ہے۔

سوال 3: جھوٹ پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں.

🧭 **تعارف**

جھوٹ ایک ایسی بری عادت اور گناہ ہے جو نہ صرف انسان کی شخصیت کو داغدار کرتی ہے بلکہ پورے معاشرے میں بداعتمادی، نفرت، اور خرابی پیدا کرتی ہے۔ جھوٹ سچائی کے برعکس ہے، یعنی ایسی بات بیان کرنا جو حقیقت کے خلاف ہو، اور جس کا مقصد دوسروں کو گمراہ کرنا ہو۔

📘 **جھوٹ کی تعریف:**

لغوی معنی: جھوٹ کا مطلب ہے خلافِ حقیقت بات کرنا۔

اصطلاحی معنی: ایسی بات کرنا جو حقیقت کے خلاف ہو، اور اسے اس نیت سے بیان کرنا کہ سننے والا اسے سچ سمجھے۔

اسلام نے جھوٹ کو حرام قرار دیا ہے اور قرآن و حدیث میں جگہ جگہ جھوٹ کی سختی سے مذمت کی گئی ہے۔

📖 **قرآن و حدیث میں جھوٹ کی مذمت**

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

> "وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ"

ترجمہ: ''اور جھوٹی بات سے بچو۔''

(سورۃ الحج: 30)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

> "مومن بزدل ہو سکتا ہے، مومن بخیل ہو سکتا ہے، لیکن مومن جھوٹا نہیں ہو سکتا۔"

(موطا امام مالک: 19)

ایک اور حدیث میں فرمایا:

> "جھوٹ نیکیوں کو ختم کر دیتا ہے، اور جھوٹ منافقت کی علامت ہے۔"

📚 جھوٹ کی مختلف صورتیں:

1. مذاق میں جھوٹ بولنا
2. سودا بیچنے میں جھوٹ بولنا
3. جھوٹی گواہی دینا یا جھوٹا مقدمہ بنانا
4. جعلی سرٹیفکیٹ، غلط حاضری یا جھوٹی درخواست دینا
5. سوشل میڈیا پر جھوٹی معلومات پھیلانا

⚠️ جھوٹ کے نقصانات:

1. **اللہ کی ناراضگی:** جھوٹ بولنے والا اللہ کا ناپسندیدہ بندہ بن جاتا ہے۔
2. **دعائیں قبول نہیں ہوتیں:** جھوٹا شخص اللہ کی رحمت سے محروم رہتا ہے۔
3. **رزق سے بے برکتی:** جھوٹ کی وجہ سے کاروبار و روزگار میں برکت ختم ہو جاتی ہے۔
4. **معاشرتی عزت میں کمی:** جھوٹ بولنے والا شخص لوگوں کی نظروں میں گرتا ہے۔
5. **نیکیوں کا ضیاع:** جھوٹ انسان کی نیکیوں کو کھا جاتا ہے۔

🛡️ جھوٹ سے بچنے کے طریقے:

1. ہمیشہ سچ بولنے کا عزم کرنا
2. رسول اللہ ﷺ کی زندگی سے سچائی کا سبق لینا

StudyNotes360.com

3. صدق دل سے توبہ کرنا

4. ایمان کو مضبوط بنانا اور تقویٰ اختیار کرنا

5. سچ بولنے والوں کی صحبت اختیار کرنا

🌟 **رسول اللہ ﷺ کا عمل:**

رسول اللہ ﷺ نے اپنی پوری زندگی میں کبھی جھوٹ نہیں بولا۔ آپ کو "صادق" اور "امین" کے القابات اسی لیے ملے کہ آپ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ حتیٰ کہ دشمن بھی آپ کی سچائی کی گواہی دیتے تھے۔

📝 **خلاصہ:**

جھوٹ ایک ایسی برائی ہے جو انسان کو گناہوں کی طرف لے جاتی ہے، اس کے دل سے ایمان کی روشنی کمزور کر دیتی ہے اور معاشرتی نظام کو تباہ کر دیتی ہے۔ ایک سچا انسان نہ صرف اللہ کا محبوب بنتا ہے بلکہ معاشرے میں بھی عزت دار شمار ہوتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ سچ بولیں، سچ کو اپنائیں اور جھوٹ سے بچیں، تاکہ ہماری دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں۔

سوال 4: غیبت اور بہتان پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

❖ **تعارف**

غیبت اور بہتان دونوں اخلاقی برائیاں ہیں جو نہ صرف فرد کے کردار کو خراب کرتی ہیں بلکہ پورے معاشرے میں بدگمانی، نفرت اور دشمنی کو جنم دیتی ہیں۔ اسلام ان برائیوں کی سختی سے مذمت کرتا ہے اور ان سے بچنے کی تعلیم دیتا ہے۔

📖 **غیبت کی تعریف:**

غیبت اس عمل کو کہتے ہیں کہ کسی شخص کی غیر موجودگی میں اس کی ایسی بات یا برائی بیان کی جائے جو واقعی اس میں موجود ہو، اور اگر وہ سن لے تو اسے ناگوار گزرے۔

قرآنی ارشاد:

> "کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟"

(سورۃ الحجرات: 12)

StudyNotes360.com

🧾 **بہتان کی تعریف:**

بہتان کا مطلب ہے کسی پر جھوٹا الزام لگانا یا ایسی بات منسوب کرنا جو حقیقت میں اس میں موجود ہی نہ ہو۔ یہ غیبت سے بھی زیادہ سنگین گناہ ہے۔

قرآنی ارشاد:

> "اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر بہتان لگاتے ہیں... ان کو اسی (80) کوڑے مارو۔"

(سورۃ النور: 4)

👥 **باہمی تعلقات پر اثرات:**

1. بداعتمادی اور بدگمانی کو فروغ ملتا ہے۔

2. دوستیاں دشمنیوں میں بدل جاتی ہیں۔

3. خاندان اور معاشرتی رشتے کمزور ہو جاتے ہیں۔

4. دلوں میں نفرت اور کینہ پیدا ہوتا ہے۔

⚠️ **غیبت اور بہتان کے نقصانات:**

- اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب
- نیکیاں ضائع ہو جانا
- معاشرتی بدامنی
- رسوائی اور ذلت
- قیامت کے دن سخت حساب

📜 **حدیث مبارکہ**

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

> "مسلمان کی غیبت نہ کرو اور ان کے عیب تلاش نہ کرو، جو کسی کا عیب تلاش کرے گا، اللہ اس کا عیب ظاہر کرے گا، خواہ وہ اپنے گھر میں ہی کیوں نہ ہو۔"

(سنن ابی داؤد: 4880)

StudyNotes360.com

🛡️ **بچاؤ کے طریقے**

- زبان کی حفاظت کریں
- دوسروں کی عزت نفس کا خیال رکھیں
- غیبت کرنے والوں سے دور رہیں
- اللہ کا خوف دل میں رکھیں
- توبہ اور اصلاح کی نیت رکھیں

✍️ **خلاصہ:**

غیبت اور بہتان جیسے گناہ انسان کو روحانی، اخلاقی اور معاشرتی طور پر تباہ کر دیتے ہیں۔ یہ برائیاں نہ صرف دنیا میں ذلت کا باعث بنتی ہیں بلکہ آخرت میں بھی سخت عذاب کا سبب ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ زبان کی حفاظت کریں، دوسروں کی برائیاں بیان کرنے سے اجتناب کریں اور ایک پاکیزہ و مثبت معاشرے کے قیام میں کردار ادا کریں۔

(5) جاؤں، فال اور توہم پرستی:

<u>معروضی سوالات (مشق)</u>

🟢 **(1) کسی چیز، دن یا مہینے کو برا سمجھنا کہلاتا ہے:**

(الف) بدشگونی ✅

(ب) جادو

(ج) فال

(د) علمِ نجوم

🟢 **(2) انسان کو کوئی بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ سبب ہوتی ہے:**

(الف) بداعمالیوں کا ✅

(ب) تیز رفتاری کا

(ج) جادو کا

StudyNotes360.com

(د) فال کا

🟢 **(3) عرب زمانۂ جاہلیت میں جس مہینے کو منحوس سمجھتے تھے:**

(الف) صفر المظفر کو ✅

(ب) محرم الحرام کو

(ج) ذو الحجہ کو

(د) ذو القعدہ کو

🟢 **(4) حدیث مبارکہ کے مطابق چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی:**

(الف) قسمت کا حال پوچھنے والے کی ✅

(ب) حوصلہ شکنی کرنے والے کی

(ج) فضول خرچی کرنے والے کی

(د) مزدور کا حق رکھنے والے کی

🟢 **(5) وہ کھجور جسے جادو کا علاج قرار دیا گیا ہے:**

(ب) عجوہ ✅

(الف) عنبر

(ج) مبروم

(د) قلمی

اہم معروضی سوالات:

🟢 **1. توہم پرستی کا کیا مطلب ہے؟**

(الف) عقلی دلیل سے سوچنا

StudyNotes360.com

(ب) بغیر دلیل کے کسی بات پر یقین کرنا ✅

(ج) سچائی پر عمل

(د) مثبت سوچ اپنانا

🟢 2. کسی دن یا چیز کو منحوس سمجھنے کو کیا کہتے ہیں؟

(الف) نیک شگون

(ب) بدشگونی ✅

(ج) قسمت

(د) استخارہ

🟢 3. استخارہ کا مطلب ہے:

(الف) جادو کا علاج

(ب) قسمت کا حال دیکھنا

(ج) اللہ سے خیر طلب کرنا ✅

(د) نجومی سے سوال کرنا

🟢 4. بدشگونی کے متعلق نبی ﷺ کا فرمان کیا ہے؟

(الف) جائز ہے

(ب) حرام نہیں

(ج) کچھ برا نہیں

(د) کوئی اصل نہیں ✅

🟢 5. نیک فال لینا:

StudyNotes360.com

(الف) شرک ہے

(ب) بدعت ہے

(ج) جائز ہے ✅

(د) منع ہے

🟢 **6. جادو سے بچنے کے لیے نبی ﷺ کون سی سورتیں پڑھتے تھے؟**

(الف) سورہ یٰسین و سورہ ملک

(ب) سورہ الفلق و سورہ الناس ✅

(ج) سورہ فاتحہ و سورہ اخلاص

(د) سورہ البقرہ و سورہ نجم

🟢 **7. حدیث کے مطابق جادو سے بچاؤ کے لیے کون سی کھجور مفید ہے؟**

(الف) عنبر

(ب) مبروم

(ج) عجوہ ✅

(د) قلمی

🟢 **8. جادو کا اثر کس چیز پر ہوتا ہے؟**

(الف) جسم کی ساخت پر

(ب) روح پر

(ج) نظروں اور عقل پر ✅

(د) وقت پر

StudyNotes360.com

🟢 9. فال نکالنا یا قسمت کا حال بتانا:

(الف) سنت ہے

(ب) ایمان کی علامت ہے

(ج) شرک ہے ✅

(د) عبادت ہے

🟢 10. نبی ﷺ نے کس پر چالیس دن نماز قبول نہ ہونے کا فرمایا؟

(الف) جھوٹ بولنے والے پر

(ب) عامل کے پاس جانے والے پر

(ج) نجومی سے سوال کرنے والے پر ✅

(د) جادو سیکھنے والے پر

🟢 11. نبی ﷺ کی دعا:

"أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ..."

کس کے لیے تھی؟

(الف) حضرت علی کے لیے

(ب) حضرت فاطمہ کے لیے

(ج) حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما ✅

(د) حضرت انس بن مالک کے لیے

🟢 12. جادو کرنے کی اسلام میں حیثیت:

(الف) معاف ہے

StudyNotes360.com

(ب) حلال ہے

(ج) سخت گناہ ہے ✅

(د) قابل فخر ہے

🟢 **13. زمانہ جاہلیت میں کس مہینے کو منحوس سمجھا جاتا تھا؟**

(الف) محرم

(ب) صفر ✅

(ج) ربیع الاول

(د) ذو القعدہ

🟢 **14. قرآن کے مطابق نفع و نقصان کا مالک کون ہے؟**

(الف) انسان

(ب) نجومی

(ج) اللہ تعالیٰ ✅

(د) وقت

🟢 **15. توہم پرستی سے بچنے کا اسلامی طریقہ کیا ہے؟**

(الف) استخارہ کرنا ✅

(ب) فال نکالنا

(ج) قسمت دیکھنا

(د) جادوگر سے مشورہ لینا

مختصر جواب دیں:

StudyNotes360.com

1: توہم پرستی کی تین مختلف صورتیں بیان کریں۔

❖ جواب:

توہم پرستی ایک ایسی باطل سوچ ہے جس میں لوگ بغیر کسی شرعی یا عقلی دلیل کے کسی چیز کو نفع یا نقصان کا سبب سمجھتے ہیں۔ اس کی درج ذیل تین اہم صورتیں ہیں:

1. بدشگونی لینا:

کسی مخصوص دن، مہینے یا چیز کو منحوس سمجھنا۔ مثلاً: کالی بلی کا راستہ کاٹنا منحوس سمجھنا، یا صفر کے مہینے کو برا ماننا۔

2. فال نکالنا:

کسی واقعہ، پرندے یا جانور کے ذریعے مستقبل جاننے کی کوشش کرنا، جیسے اُلو کی آواز کو بدفالی سمجھنا۔

3. نجومیوں سے قسمت پوچھنا:

ستاروں، ہاتھ کی لکیروں، یا دیگر غیر شرعی ذرائع سے مستقبل کی خبریں حاصل کرنے کی کوشش کرنا۔

💡 توہم پرستی شریعت میں ممنوع اور عقیدے کو نقصان پہنچانے والی چیز ہے۔

4: نبی کریم ﷺ کون سی دعا پڑھ کر حسنین کریمین رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر دم کیا کرتے تھے؟

❖ جواب:

نبی کریم ﷺ اپنے نواسوں حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما پر ہر روز یہ دعا پڑھ کر دم فرمایا کرتے تھے:

> "أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ"

(جامع ترمذی: 2060)

🌟 **ترجمہ:**

StudyNotes360.com

"میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان، ہر زہریلی چیز، اور ہر نظرِ بد سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔"

💠 یہ دعا ہمیں سکھاتی ہے کہ بچوں کو روحانی حفاظت کے لیے اللہ تعالیٰ سے رجوع کرنا چاہیے۔

4: حدیث نبوی ﷺ میں جادو کا کیا علاج بیان کیا گیا ہے؟

❖ جواب:

نبی کریم ﷺ نے جادو سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل دو اہم طریقے سکھائے:

1. عجوہ کھجور:

آپ ﷺ نے فرمایا:

> "جو شخص صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالے، اُسے اس دن نہ کوئی زہر نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی جادو۔"

(صحیح بخاری: 5768)

2. معوذتین (سورہ الفلق اور سورہ الناس):

نبی کریم ﷺ سونے سے قبل ان دو سورتوں کو پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرتے اور پورے جسم پر پھیرتے تھے۔

⭐ یہ دونوں طریقے جادو سے بچاؤ کا مجرب علاج ہیں۔

4: توہم پرستی کے کوئی سے چار معاشرتی نقصانات تحریر کریں۔

❖ جواب:

توہم پرستی کے معاشرے پر مندرجہ ذیل چار اہم نقصانات مرتب ہوتے ہیں:

1. لوگ حقیقی اسباب کو چھوڑ کر غلط راستے اختیار کرتے ہیں:

بیماری، ناکامی یا نقصان کو عاملوں، ستاروں یا دنوں سے جوڑ دیتے ہیں۔

StudyNotes360.com

2. مفلسی اور مالی نقصان:

لوگ جادو ٹونے کے نام پر مال برباد کرتے ہیں، کبھی کبھی لٹ بھی جاتے ہیں۔

3. بدگمانی اور رشتوں میں بگاڑ:

توہم پرستی کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے پر شک کرتے ہیں، جس سے گھر اور خاندانوں میں جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔

4. روحانی اور ایمانی کمزوری:

ایسے لوگ اللہ پر توکل چھوڑ کر دوسروں پر انحصار کرتے ہیں، جو شرک کے قریب عمل ہے۔

تفصیلی جواب دیں (مشق)

سوال1: جادو، فال اور توہم پرستی کے بارے میں اسلامی تعلیمات پر روشنی ڈالیں۔

❖ تعارف

اسلام ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جو انسان کو خالص توحید، اللہ پر بھروسا اور سچائی کے راستے پر چلنے کی تلقین کرتا ہے۔ جادو، فال اور توہم پرستی جیسے اعمال نہ صرف عقیدے کو بگاڑتے ہیں بلکہ انسان کو غیر شرعی راستوں پر بھی ڈال دیتے ہیں۔ ان خرافات سے بچنا ایک سچے مسلمان کی پہچان ہے۔

🧙‍♂️ جادو کیا ہے؟

جادو ایک شیطانی عمل ہے، جس کے ذریعے کسی کو جسمانی یا ذہنی نقصان پہنچانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جادوگر اصل حقیقت نہیں بدلتا، بس انسان کی نظر یا دماغ پر اثر کرتا ہے۔

> قرآن میں ارشاد ہے:

"اور وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے... جس سے شوہر اور بیوی میں جدائی ڈالتے تھے۔"

(سورۃ البقرہ: 102)

🛡️ جادو سے بچاؤ کے اسلامی طریقے

- روزانہ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) پڑھیں
- آیۃ الکرسی کا اہتمام کریں
- صبح سات عجوہ کھجوریں کھانا

> "جس نے صبح سات عجوہ کھجوریں کھالیں، اسے نہ زہر نقصان دے گا نہ جادو۔"

(صحیح بخاری)

🔮 **فال اور قسمت کا حال جاننا:**

فال، نجوم اور ستاروں کی چال سے قسمت معلوم کرنا شرک کے قریب ہے۔

> **حدیث:**

"جو شخص نجومی کے پاس جا کر کچھ دریافت کرے، چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔"

(صحیح مسلم)

🚫 **توہم پرستی کیا ہے؟**

بغیر شرعی یا عقلی دلیل کے کسی چیز، دن یا مہینے کو منحوس سمجھنا توہم پرستی کہلاتا ہے۔

مثالیں:

- کالی بلی راستہ کاٹ جائے
- صفر کا مہینہ منحوس
- اُلو کی آواز سن کر سفر روک دینا

> **قرآنی دلیل:**

"اگر اللہ تمہیں نقصان پہنچائے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو دور کر سکے۔"

(سورۃ یونس: 107)

🌈 **نیک فال لینا**

اسلام میں بدشگونی (بدفال) کی ممانعت ہے لیکن نیک فال لینا جائز اور سنت ہے۔

StudyNotes360.com

💠 حدیث:

"بدشگونی کا کوئی وجود نہیں، البتہ نیک فال لینا مجھے پسند ہے۔"

(صحیح بخاری: 5754)

⚠️ توہم پرستی کے نقصانات

1. عقیدے میں بگاڑ

2. اللہ پر توکل ختم

3. جادوگروں اور جھوٹے پیروں کے چکر

4. نفسیاتی دباؤ اور معاشرتی نقصان

5. روحانی کمزوری اور مایوسی

✍️ خلاصہ:

جادو، فال اور توہم پرستی جیسے غیر شرعی افعال اسلام میں قطعی حرام ہیں۔ ایک سچا مومن ہر حال میں صرف اللہ پر توکل کرتا ہے اور ہر قسم کی خیر و شر کو اللہ ہی کی مشیت مانتا ہے۔ ایسے گناہوں سے بچنا ایمان کی علامت ہے اور دنیا و آخرت کی کامیابی کا راستہ بھی۔

Note:

This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2025 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

StudyNotes360.com

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use

StudyNotes360.com